PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر!

میں آپ کی اجازت سے متعلقہ وزیر کے ساتھ آپ کی توجہ اس نوٹس کے ذریعے آپ کی رُولنگ مورخہ 2 مئی، 2019 کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو کہ اس طرح ہے۔

خیبر پختونخواہ ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے جماعت چہارم کی اسلامیات کی کتاب / نصاب میں وقتاً فوقتاً عقیدہ ختمِ نبوتؐ کے بارے میں تبدیلیاں / تحریفات کئے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

نمبر شُمار	قومی نصاب برائے سال	تعداد کتب	کیفیت
1	2017-18	451013	عقیدہ ختمِ نبوتؐ کے بارے میں نصاب درست ہے۔ کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔
2	2017-18	025000	عقیدہ ختمِ نبوتؐ میں تبدیلی کرکے تحریف کی گئی ہے۔
3	2018-19	493153	عقیدہ ختمِ نبوتؐ کے بارے میں تصحیح کرکے سابقہ نصاب بحال کیا گیا ہے۔
4	2019-20 2019-20	533041 532712	عقیدہ ختمِ نبوتؐ میں تبدیلی کرکے پھر تحریف کی گئی۔ (اس سال دو دفعہ تحریف کی گئی ہے)
5	2019-20	533041	عوامی احتجاج کے بعد عقیدہ ختمِ نبوتؐ میں تصحیح کرکے سابقہ قومی نصاب بحال کیا گیا۔
ٹوٹل پرنٹنگ		2567960	

4/... 27/1 Notice office

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

مذکورہ بالا تحریفات کے بارے میں مورخہ 2 مئی، 2019 کو معزز اراکینِ اسمبلی نے بات کی تھی جس پر متعلقہ وزیر نے ایوان میں کہا تھا کہ اس معاملے کے بارے میں انکوائری بھی بٹھائی ہوئی ہے۔ جس نے اسی دن شام 04:30 بجے رپورٹ دینی تھی جس پر آپ (سپیکر صاحب) نے رُولنگ دی کہ محکمہ تعلیم نے جو انکوائری کی ہے وہ سیکریٹریٹ کو فراہم کریں تاکہ ہم خود بھی دیکھیں کہ کس نے یہ حذف کروایا اور اس کے خلاف کیا ایکشن ہوا۔

اب میں اس نوٹس کے ذریعے گزارش کرتا ہوں کہ اس سلسلے میں جو انکوائری ہو چکی ہے اس کی رپورٹ سیکریٹریٹ اسمبلی میں جمع کی گئی ہے یا نہیں اگر نہیں کی ہے تو وجہ بتائیں اگر جمع کی گئی ہے تو اس انکوائری رپورٹ پر کس حد تک عمل کی گئی ہے۔ اس کی کاپی محرک کو بھی فراہم کریں۔

مزید میں یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ جماعتِ چہارم کی اسلامیات کی کتابیں 2017-18 سے اب تک 2567960 کی تعداد میں پرنٹ کی گئی ہیں۔ اس پرنٹ پر کُل کتنی لاگت آئی ہے اور یہ لاگت کس مد سے ادا کی گئی ہے۔
رُولنگ مورخہ 2 مئی، 2019 کی کاپی لف ہے۔

24.7.2020

خوشدل خان ایڈوکیٹ

ایم پی اے پی کے 70 پشاور V

27/7

Notice office

CALL ATTENTION NOTICE

Session No. 12th

Notice No. 1206

Received Time: 11:50

Received Date 27/7/2020

From Mr. / Ms. ____________ MPA

Receiver Sign: [signature]

02.05.2019 اسمبلی مباحث/ سپیکر رولنگز ①

محترمہ ہمیرا خاتون: شکریہ جناب سپیکر۔ میں ایک اہم مسئلے کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ حکومت کی جانب سے چھوتی جماعت کے اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت کے حوالے سے ۔

جناب سپیکر: میں اس کی ادھر وضاحت کردیتا ہوں یہ کل پرسوں بلکہ ایبٹ آباد میں علماء کی میرے ساتھ میٹنگ ہوئی اس ایشو کے اوپر اور میں نے منسٹر سے رابطہ کیا اور منسٹر کا پھر میں نے مائیک اوپن کرکے سارے علماء نے سن لیا کہ یہ گورنمنٹ کو علم نہیں تھا نیچے سے کسی لیول پر اس کے اندر یہ ختم نبوت والی جو آپ کر رہی ہیں وہ خذف کیا گیا ایک پیرا اور منسٹر صاحب نے کہا کہ ہم اس پر نوٹس لے چکے Already نئی کتاب منسوخ کرچکے ہیں اور جو پرانی کتاب ہے اس کے لئے احکامات جاری کردئے گئے ہیں ڈی ای اوز کو کہ پرانی جو کتاب جس میں ختم نبوت کا وہ مضمون شامل ہے وہی ہوگا اور ساتھ انہوں مجھے یہ بھی بتایا تھاکہ انہوں نے انکوائری بھی بٹھائی ہوئی ہے جس نے اسی دن شام ساڑھے چار بجے رپورٹ دینی تھی کہ منسٹر صاحب نے یہ انکوائری کرنی تھی کہ یہ کیا کس نے ہے ۔ کس لیول پر ہوا ہے ، کس نے کیا ہے ؟ ٹیکسٹ بورڈ میں ہوا ہے ؟ کس جگہ پر ہوا ہے ؟ چونکہ گورنمنٹ کی Permission کے بغیر کلاس فور تھی یا ٹو تھی اس کی کتاب سے یہ ختم نبوت والے الفاظ خذف کئے گئے تھے So یہ مسئلہ اب Settled ہوگیا ہے اور منسٹر صاحب سے یا کسی سے ہم پوچھ لیں گے کہ جو اصل اس میں کیا ہے وہ کس نے ؟ وہ انکوائری ہوگئی ہے ویسے اس کی بھی ۔ اس لئے میں نے آپ کو کلئیر کردیا کہ یہ Issue already resolved ۔ جی مائیک کھول لیں ہمیرا بی بی کا ۔

محترمہ ہمیرا خاتون : اس کے علاوہ بھی میں ، مجھے یہ معلوم تھا کہ حکومت نے اس پر کارروائی کی ہے اور میرے اگلے الفاظ بھی یہی تھے کہ آپ جناب وزیر صاحب کا بہت بہت شکریہ کہ انہوں نے اس پر فوری ایکشن لیا ہے اور اس پر کارروائی ہو رہی ہے لیکن آپ نے جو بات کی ہے اس پر یہ نہایت ایک اہم ایشو ہے کہ اس کے اوپر کارروائی کی جائے کہ یہ اس طرح چیزیں ہمارے علم میں لائے بغیر ، حکومت کی لاعلمی میں اس طرح کے لوگوں کو سامنے لانا چاہیے اور اس کے لئے پوچھ گچھ ہونی چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس کے علاوہ بھی اس طرح کے پہلے بھی یہ اقدامات ہوچکے ہیں ۔ علامہ اقبال کا جو ایک اہم Chapter تھا ہمارے بچوں کے نصاب میں اس کو ہٹایا گیا ہے ، قائد اعظم کے موضوع کو جو ہے نصاب سے ہٹایا گیا ہے اور سورہ توبہ کی جو آیات تھی اہم جو ہماری نصاب کا حصہ تھی اس کو ہٹایا گیا ہے لہذا یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے اس لئے میں آپ کی توجہ اس جانب دلانا چاہتی ہوں کہ اگر اس چیزوں کی انکوائری اس کی ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ ساتھ تمام ان چیزوں کی انکوائری ہونی چاہیے کہ جو ہماری نئی نسل اور ہمارے نصاب اور ہمارے اس کے اوپر سوالیہ نشان بنے۔ چونکہ ہم ایک اسلامی جمہوریہ پاکستان ہیں اور ہمارا نظریہ اور ہمارا آئین جو ہے اس کا Preamble لاالہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ہے لہذا ہمیں اپنے اس چیز کی ۔ شکریہ ۔